













امیر واهی

وَأَمَّا أَنْ تَكُونُوا مِنْكُمْ فَتَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَوْمَئِذٍ يُدْعِي إِلَىٰ الْبَيْتِ الْأَقْدَمِ

عمر آقاؤں جہدِ غم فی ادراک کنہ ماہیت کی لاکھی

آمر خود را بدو اشتقاق من بیان اسال بامت. انهم

أَنْتَ الْبَصِيرُ كُنْ فِي الضَّائِرَةِ وَالشَّدُورِ أَنْتَ الْخَبِيرُ كُنْ فِي الْغَيْبِ وَالْخَطِّ

أَنْتَ الْمُحَاطَبُ فَيَا مُنْعَى فِيهِ الْحَالِ أَنْتَ الْمُكَلَّمُ فَيَا مُنَاسِبَ فِي الْأَسْتِغْنَاءِ

أَمْحَى الْإِثْبَاتِ دُونَ الْمَعْنَى الَّتِي بِالطَّبْعِ أَجْعَلُ وَأَمْحَى الْقِسْمَ قَدْ أَجْعَلُ

الكرم فوق ما يتجىء المفرد بلان السجود بنبره لسان دناجاله بلا آية واسماء بلا آية

وَتَصْلِيًّا وَتَسْلِيمًا عَلَى مَنْ أَبْدَلَ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ، وَوَقَعَ عَلَيْهِ عَذَابُ الْجَهَنَّمَ بِأَخْذِ الْإِيمَانِ

احمداً لانبياء بصيغته الفضيل وانا محمد ارسل لهدايتهم سواء الشين محمد

اَفْتَحْتُ سَبَابَ مَا خَذَلْتُ وَاصْوَابَ رُجُلِ الدَّالِينَ وَالْآخِرِينَ مِنْ مَطْلَبِ الدُّنْيَا وَالْآخِرِينَ مِنْ كَاهِلِ الدُّنْيَا  
 وَفَا لَكُنْتَ الْقَرِيبَ وَفُلَّيْهِ وَصَحَابَةُ الَّذِينَ خَرَقُوا جِدَّ سُبْحَتِي فِي اجْلَاءِ طَلَبَةِ الْعَقْدِ  
 وَالْيَقِينِ مَقْبُورِهِنَ اَللَّهُ اَمْسَيْنَ بِالْقَرَارِ الْغَرِيزِ وَافْتَحْتُ الْبَيْتَ خُصُوصًا عَلَى اَتْلَافِ الرَّاغِبِينَ  
 اَللَّهُمَّ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى مَنْ تَبِعَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَمِيْنٌ

وچند ما لیغف۔ فارسی خوان افعال تصرف آمدنہ پڑھتے ہی فارسی قیل قال  
 ہو جاتے ہیں اور جو بیشک بول چال کر لیتے ہیں مگر عربی خوان کو اگرچہ  
 سے غنائیت نکھر کر انامیہ صنف کی ہو یا کانیہ سے شرح جامی تک جام جماعت  
 میں کی ہو) بحر صحت اور ان فعل فیصل و ترکیب زید قائم عربی گفتگو کا استنباط نہیں  
 میں فعل و افعال کا لگاؤ اور بحث متنازع کا اولہاؤ و ذہن نشین ہو کر کہا یا اگر  
 کو کر داب میں ڈال دیتا ہے کہ گویا ابھی زبان اعلیٰ ہے لال ہے

جسکی وجہ تعلیم تجارت ہے ثابت ہوئی کہ مستندیوں کو ابتدائے کوئی ایک مختصر حصہ  
 ہر دست نہیں کر دیا لیا جو غرض اذاز گفتگو ہی سے ملو تا بلکہ پہلے پہل ہی ایسے غنائیم  
 تعلیمی مسائل انکوش نظر کر ویسے بستے ہیں جنکو خطین زبان دانی کا انہیں نیان  
 لخصہ امیر سے مغز نہایت فراؤن نے کرات و مرات کو تقاضوں سے اس بات پر  
 مجبور نہر لیا کہ ایک عربی آئنامہ تکہ دون۔ بناء علیہ غنیمت مصاد و ضروریہ وغیرہ  
 کتب صرف و لغات سے مع الحاق ضمیمہ تہ تیپ حروف ابجد جمع کر کے نذر گذرانا  
 جو پیشکش ہے خداوند عالم العفیل حدیث رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَجِبُوا الْقُرْبَ لِلْغَنَى وَالْعَزْلَ عَنِ الْغَنَى وَكَلَامُ اَهْلِ اِحْبَابِ غُرَبَاءِ بَرَكْتَ عَرَبِيًّا  
 اس پر سالہ کو قبول بارگاہ کرتے تا خاص عام کا محبوب و مطلوب ہو کر مولف کے باقیات کا  
 درعیہ ہوا و جس جسٹین کی یادگار سے معنون ہوا ہے شارق و غار بین اس  
 ذکر رنج کا ہمیشہ کو مصل بہار ہے :

کتابہ فلک ماہ و غور شید بہت درین دفترش ذکر جاوید بہت

التماس۔ لائحہ حضرت شید الغفرین سند الفخرین شیخ الطریقہ و تحقیقہ امام اللہ

والشریہ کشف حقایق معضہ حلال قایق مشکلیہ میں الحکام سیدی مندی بونامووی

حکیم محمد منصور علی خان صاحب مدظلہ سے احتیاطاً اس تطبیق کو مشرف کیا ہے

سبہ اکوئی غلطی رجحانے تو ناظرین اصلاح کو کام میں لائیں اور مولف کو دعا خیر سے

يَا مُدْرَيْنِ اَحَبُّ اِلَيَّ اَلْحَيٰةُ وَ اَلْمَيِّتَةُ  
 لَعَلَّ اللّٰهَ يَزِدَّنِي صَلاَحًا

الْمُتَمِّشِ۔ العبد الاحق ابو الفتح سید سعید رحمنی مذنب باپشتی شریقا قادری

اوزنگ آبادی موطن حیدر آبادی سکنا خیرہ ولوالدیہ و احسن الیہا والیہ آمین

بحرہ تفسیح المذنبین۔

صدر مجلس صاحب مدظلہ کا علی

ہمارا استاد

قسم پنجم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

مستقبل

افسی بعید

مہتمم

**نویسنده:**

میں مطلق سمجھتا ہوں

iss

اسم جنرل

اسم فاعل

۵۲

1

56
----

۵۷

بابی الاف

سیک

کان آتی

١٥٨

كَانَ يَأْتِي

1 آئی

اَلْاَشْيَاءُ

کتابخانه

آنچه که

کتابت

一

پانی

آئی ہے۔

江

کَانَ اَوْفَ  
سَلَامًا

یہ سب  
قدروق  
سہل ہے

کَانَ يُوقِظُ

أوقد  
سلكاً

الانقاص





[illegible][illegible]

















[illegible]

۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

باب الحی

الجمع	جمع	كان يجمع	قد جمع	كان جمع	يجمع
المجال	جاءل	كان يجادل	قد جادل	كان جادل	يجمع
الجبر	جبر	كان يجبر	قد جبر	كان جبر	يجمع
الجبل	جبل	كان يجبل	قد جبل	كان جبل	يجمع
الجعل	جعل	كان يجعل	قد جعل	كان جعل	يجمع
الجعل	يجمع	كان يجعل	قد جعل	كان جعل	يجمع

بَابُ الْحَاءِ

سید احمد علی	محمد	کان محمد	قد محمد	کان محمد	سید احمد علی
--------------	------	----------	---------	----------	--------------











زُرِيعٌ زُرِيعٌ زُرِيعٌ زُرِيعٌ زُرِيعٌ	لَا تُزْرِعُ لَا تُزْرِعُ لَا تُزْرِعُ لَا تُزْرِعُ لَا تُزْرِعُ	زُرِيعٌ زُرِيعٌ زُرِيعٌ زُرِيعٌ زُرِيعٌ	لَا تُزْرِعُ لَا تُزْرِعُ لَا تُزْرِعُ لَا تُزْرِعُ لَا تُزْرِعُ	زُرِيعٌ زُرِيعٌ زُرِيعٌ زُرِيعٌ زُرِيعٌ	زُرِيعٌ زُرِيعٌ زُرِيعٌ زُرِيعٌ زُرِيعٌ
---	--	---	--	---	---

عنه  
عنه  
عنه  
عنه  
عنه

## بَابُ السَّيِّئِ

السَّيِّئُ السَّيِّئُ السَّيِّئُ السَّيِّئُ السَّيِّئُ	السَّيِّئُ السَّيِّئُ السَّيِّئُ السَّيِّئُ السَّيِّئُ	السَّيِّئُ السَّيِّئُ السَّيِّئُ السَّيِّئُ السَّيِّئُ	السَّيِّئُ السَّيِّئُ السَّيِّئُ السَّيِّئُ السَّيِّئُ	السَّيِّئُ السَّيِّئُ السَّيِّئُ السَّيِّئُ السَّيِّئُ	السَّيِّئُ السَّيِّئُ السَّيِّئُ السَّيِّئُ السَّيِّئُ
--	--	--	--	--	--

عنه  
عنه  
عنه  
عنه  
عنه

عنه  
عنه  
عنه









# بَابُ الظِّلْمِ

ظَلَمَ	ظَلَمَ	ظَلَمَ	ظَلَمَ	ظَلَمَ
ظَلَمَ	ظَلَمَ	ظَلَمَ	ظَلَمَ	ظَلَمَ
ظَلَمَ	ظَلَمَ	ظَلَمَ	ظَلَمَ	ظَلَمَ
ظَلَمَ	ظَلَمَ	ظَلَمَ	ظَلَمَ	ظَلَمَ

# بَابُ الْعَيْبِ

عَيَّبَ	عَيَّبَ	عَيَّبَ	عَيَّبَ	عَيَّبَ
عَيَّبَ	عَيَّبَ	عَيَّبَ	عَيَّبَ	عَيَّبَ
عَيَّبَ	عَيَّبَ	عَيَّبَ	عَيَّبَ	عَيَّبَ
عَيَّبَ	عَيَّبَ	عَيَّبَ	عَيَّبَ	عَيَّبَ

١٤  
 ١٥  
 ١٦  
 ١٧  
 ١٨  
 ١٩  
 ٢٠  
 ٢١  
 ٢٢  
 ٢٣  
 ٢٤  
 ٢٥  
 ٢٦  
 ٢٧  
 ٢٨  
 ٢٩  
 ٣٠  
 ٣١  
 ٣٢  
 ٣٣  
 ٣٤  
 ٣٥  
 ٣٦  
 ٣٧  
 ٣٨  
 ٣٩  
 ٤٠  
 ٤١  
 ٤٢  
 ٤٣  
 ٤٤  
 ٤٥  
 ٤٦  
 ٤٧  
 ٤٨  
 ٤٩  
 ٥٠  
 ٥١  
 ٥٢  
 ٥٣  
 ٥٤  
 ٥٥  
 ٥٦  
 ٥٧  
 ٥٨  
 ٥٩  
 ٦٠  
 ٦١  
 ٦٢  
 ٦٣  
 ٦٤  
 ٦٥  
 ٦٦  
 ٦٧  
 ٦٨  
 ٦٩  
 ٧٠  
 ٧١  
 ٧٢  
 ٧٣  
 ٧٤  
 ٧٥  
 ٧٦  
 ٧٧  
 ٧٨  
 ٧٩  
 ٨٠  
 ٨١  
 ٨٢  
 ٨٣  
 ٨٤  
 ٨٥  
 ٨٦  
 ٨٧  
 ٨٨  
 ٨٩  
 ٩٠  
 ٩١  
 ٩٢  
 ٩٣  
 ٩٤  
 ٩٥  
 ٩٦  
 ٩٧  
 ٩٨  
 ٩٩  
 ١٠٠







2

مجلس

44  
11/11/11

بار خدایتی  
نظم در سبک  
تنبیه العرفین  
در سال ۱۳۲۴  
از بیگم لادن  
و شقایق بایر  
از سبک زار  
تنبیه العرفین  
در سال ۱۳۲۴  
از بیگم لادن  
و شقایق بایر

كُتِبَ	لِيَكْتَبَ	اُكْتُبْ	لَا تُكْتُبْ	سَكَتَ	كُنُوتٌ
اَلْكَشَفُ	كَشِفَ	كَانَ كَشِيفٌ	كَانَ كَشِفٌ	كَانَ كَشَفٌ	سَيَكْشِفُ
كَشِفَ	لِيَكْشِفَ	اَكْشِفْ	اَلْكَشِفُ	كَاشَفَتْ	كَشَوْتُ
اَلْكَفْلُ	كَفَلَ	كَانَ كَيْفُلٌ	كَانَ كَيْفَلٌ	كَانَ كَفْلٌ	سَيَكْفُلُ
كَفَلَ	لِيَكْفُلَ	اُكْفُلْ	لَا تُكْفُلْ	كَافَلَ	كُفُوْلٌ

بَابُ الْأَوَّلِ

[illegible]



[illegible]

كَيْفَ  
يَعْرِفُ  
عَرَفَ  
كَيْفَسَ  
مَسَّ  
لَيَغْفُرَ

غنم  
 كَانِيس  
 مِسْ  
 كَانِ كَعْرِتْ  
 رَاوُفْ  
 كَانِ يَشَاوُزْ  
 شَاوُزْ  
 كَانِ نَجَاهُمْ  
 خَاوُفْ  
 كَانِ بِلَاحْ  
 اَمْدَحْ  
 كَانِ جَمْعْ  
 اَمْنَعْ  
 رَاوُفْ  
 كَانِ يَشَاوُزْ

لا تعرف  
قدس  
لا تعرف  
لا تعرف  
لا تعرف  
لا تعرف  
لا تعرف  
لا تعرف  
لا تعرف  
لا تعرف

غَاوِرٌ  
 كَانِ كَسْ  
 كَمَا شِئْ  
 كَانِ عَوَفْ  
 عَارِفْ  
 كَانِ شَادِرْ  
 مُشَادِرْ  
 كَانِ خَاصِمْ  
 مَخَاصِمْ  
 كَانِ سَجْ  
 مَادِرْ  
 كَانِ سَجْ  
 كَالِغْ  
 كَانِ رِغْ  
 مَادِ

سفر  
سیمس  
موس  
سیف  
معروف  
شاد  
شاد  
سیاح  
محکم  
سید  
مد  
سینغ  
کونج  
نیک  
کو

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۴۰

# بَابُ النُّونِ

النَّفْعُ	نَفَعَ	كَانَ يَنْفَعُ	لَا تَنْفَعُ	كَانَ يَنْفَعُ	سَيَنْفَعُ
النَّظْمُ	نَظَّمَ	كَانَ يَنْظُمُ	لَا يَنْظُمُ	كَانَ يَنْظُمُ	سَيَنْظُمُ
النَّصْرُ	نَصَرَ	كَانَ يَنْصُرُ	لَا تَنْصُرُ	كَانَ يَنْصُرُ	سَيَنْصُرُ
النَّهْيُ	نَهَى	كَانَ يَنْهَى	لَا تَنْهَى	كَانَ يَنْهَى	سَيَنْهَى

# بَابُ الْوَاوِ

الْوَصْلُ	وَصَلَ	كَانَ يَصِلُ	لَا يَصِلُ	كَانَ يَصِلُ	سَيَصِلُ
الْوَيْلُ	وَيْلٌ	كَانَ يَوِيلُ	لَا يَوِيلُ	كَانَ يَوِيلُ	سَيَوِيلُ

Handwritten marginal notes in Arabic script, likely providing grammatical explanations or additional examples related to the root letters discussed in the table.





۱۳  
 در این کتاب  
 در باب اول  
 در باب دوم  
 در باب سوم  
 در باب چهارم  
 در باب پنجم  
 در باب ششم  
 در باب هفتم  
 در باب هشتم  
 در باب نهم  
 در باب دهم  
 در باب یازدهم  
 در باب بیستم

کتاب	کتاب	کتاب	کتاب	کتاب	کتاب
کتاب	کتاب	کتاب	کتاب	کتاب	کتاب
کتاب	کتاب	کتاب	کتاب	کتاب	کتاب

یہاں کتاب صرف سے چن کر صرف چند مصادر بقرض سہولت بطور مختصر  
 تحریر میں لکھا گیا کہ حسب سہولت آمدن ہر مصدر کی گرد اس کے باب پوری کی

# باب الف

الاستغفار - مغفرت پانا الاستغفار - بہان بچا۔ الاستغفار - مستحق نام۔ الاستغفار - کسی کو پی جھڑپنا الاستغفار - مستحق۔ الاستغفار - کسی چیز سے روکنا الاستغفار -	الاستغفار - اس سے بڑھنا۔ الاستغفار - اٹھنا۔ الاستغفار - بچا۔ الاستغفار - مدد طلب کرنا۔ الاستغفار -	الاستغفار - پزیر کرنا۔ الاستغفار - مصلحت مند ہی۔ الاستغفار - پارہ نوسنہ۔ الاستغفار - شکار کرنا۔ الاستغفار - دیر نہ مینا۔ الاستغفار -
--	--	---

الْإِنْصَافُ - جونا -	الْإِنْصَافُ - خبار اوده جونا -	الْإِنْصَافُ - بهت سخت جونا -
باب انفعال - لازم - ایضا	" " "	باب انفعال " " "
الْإِنْصَافُ - پلٹنا	الْإِنْصَافُ - گھوڑا ابلتی رنگ جونا	الْإِنْصَافُ - کپڑو پھینا -
" " "	" " "	" " "
الْإِنْصَافُ - پر جونا -	الْإِنْصَافُ - بہت کا لاپونا	الْإِنْصَافُ - کپڑو پھینا -
" " "	باب انفعال " " "	" " "
الْإِنْصَافُ - ہلکا جونا	الْإِنْصَافُ - گندی رنگ جونا	الْإِنْصَافُ - پانی کہا داپونا
باب انفعال لازم معنی ثلاثی -	" " "	" " "
الْإِنْصَافُ - شاخ و شاخ جونا	الْإِنْصَافُ - گھوڑا کیت جونا	الْإِنْصَافُ - کوزہ دپونا
" " "	" " "	" " "
الْإِنْصَافُ - سرخ جونا -	الْإِنْصَافُ - گھوڑا سفید رنگ جونا	الْإِنْصَافُ - اوش کا دونا
باب انفعال - لازم - صحیح	" " "	باب انفعال " " "
الْإِنْصَافُ - سبز جونا -	الْإِنْصَافُ - خشک ہونے کا رنگ جونا	الْإِنْصَافُ - کڑی چھیلنا
" " "	باب انفعال لازم - صحیح -	" " "
الْإِنْصَافُ - سرد جونا	الْإِنْصَافُ - سہل جونا	الْإِنْصَافُ - اوش کا کپڑو جونا
" " "	" " "	باب انفعال لازم - صحیح -



[illegible][illegible][illegible][illegible]





تالیفات شمارا وحسب رتبہ کا شمار  
 مطر از کلک جہاں سلک عالیجناب رفیع الاقاب علیم حمید اللہ  
 اویک فیتہ العصر مولانا مولوی قاضی محمد عبید الرزاق صاحب

## الْأَرْزَاقِيَّةُ سَهْلٌ طَالِعٌ | الْخَوَاصُّ كَالشَّهَابِ

مؤلف سالہذا مولانا مولوی آدنامہ لقبہ لقب تائیدی جزئیات اشتقاق عالیجناب ابو الفتح مولانا مولوی سید شاہ  
 قادری درنگ آبادی غم فیضہ۔ جسکے تالیفات سے حال میں اقتباس نامی ایک رسالہ اصول فقہ مشہور  
 وکلاء درجہ اولیٰ قرآنہ زینت طبع مطبوع خاص عام ہو چکا ہے۔ اور حسب ذیل رسائل مختلف نمونہ زیر طبع  
 (زبان عربی) عقائد میں مختصر مفید۔ مجموعہ آیات واحادیث و اشعار عربیہ وغیرہ بطور مختصر حکمت میں مجموعہ مصطلحات  
 (زبان اردو) بدر اکمل و غطر بیچ الاول۔ سہیل مانی و غطر بیچ الثانی۔ جبین لطائف و نجات تفاسیر بطریق  
 جناب مولانا مولوی سید شاہ عبدالحق صاحب محدث کاپنوری مرحوم ہر ہر موقع پر ذکر کر کے گئے ہیں۔  
 معتبر تاریخ اولیاء حیدر آباد و کن۔ منطق بن مخازن العقول نامی رسالہ جامع تصورات و تصدیقات جسکو نامہ  
 فرمایا ہے۔

ایک نہایت عالی خاندان و مغزز شخص ہیں۔

مؤلف کے والد ماجد کا ذکر آپ کے والد ماجد قطب اثر و توحید مہر سہر تجرید شیخ اجل و سند اکمل انیس ماہ ستر  
 سلام الخوب۔ مجلس مجالس قدس درگاہ متعلب القلوب عالیجناب حضرت محمد و منا و مرشدانہ  
 حاجی سید شاہ یعقوب محمد محمد احسینی صاحب قادری اورنگ آبادی مدظلہ غم فیضہ بالفضل والایاد  
 تعلیمیہ و عقلیہ میں عموماً اور علم سلوک و تصوف میں خصوصاً حضرت کاکوئی نظیر نہیں ہے مولانا  
 تحقیقات اور عرفانی تدقیقات خاصہ ایک اثر قلبی کہتے ہیں جو دوسروں میں کم پائے گئے۔  
 ذَلِكْ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ۔



آپ کا بھی سلسلہ بنیت قرعہ کے واسطوں سے سینے ستروہ واسطوں سے ہنر سلسلہ سلطانی و  
 قطب العار بن سیدالارباب سیدالاصفا وغوث المستفیضین ابو محمد میران محمد الدین سید عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ  
 رضی اللہ عنہما، اسٹنہ غنائگ پہنچا ہے۔ ورنہ علیٰ نوزیر کہ آپ سجادگان روضہ بزرگ حضرت صدر الدین  
 ابو الفتح سید محمد بن یوسف محمد محمد الحنفی الملقب بنو اجد بندہ نواز گیسو راز شہ بہا ز بلند پر واز محمد عبدالعلیہ -  
 بن جناب کی ذات بابر گشت فی زمانہ منتظر و نگار ہے۔ اب اللہ الولی العزیز و الیدنا فیضہ اللہ علیہ و علیٰ آلہ و صحبہ  
 علیہ السلام رحمہم اجمعین کا ذکر۔

مولف کے جد امجد حقائق نگاہ معارف و سنگاہ حضرت مولوی حاجی سید شاہ عبدالوہاب محمد  
 تھانوی مدنی القادری قدس سرہ العزیز صاحب کشف و کرامات ہوئے ہیں۔ آپ کا وطن اورنگ آباد و خجستہ منیا جت  
 جب آپ ایک وقت اورنگ آباد سے پلے تفراتی را در جناب سیدنا امام الدین صاحب المحدثین القادری  
 عرف تارامیان صاحب کی ملاقات کے لئے حیدر آباد آکر کچھ دنوں قیام فرما کر پیر اورنگ آباد و پیر شریف  
 لے گئے تھے انہیں دنوں میں آپ کا ایک شعر ہو گیا تھا اور اکثر امرا و بلدہ نے ملاقات کا تہنیت حاصل کر لیا  
 اور بعض کو ششیتا باقی تھا۔

چنانچہ نواب رشید الدین خان وقار الامر بجاورد بصدرا و تہندی آپ کو بلوا کر بطور خاص مشرف ہوئے۔  
 حضرت کی ارامت

جب آپ تشریف لائے اور بعض واسطہ عا نواب صاحب کے لئے فرزند تولد  
 ہونے کی دعا کی چہ کیا تھا آپ پہلے ہی (احسن فی الخیر) کے مخاطب تھے جو عا نواب اقبال الدولہ بجاورد  
 پیدا ہوئے طویل العمر ہونے کی غرض سے نواب صاحب مغرنے حضرت کے آغوش میں ڈالا اور جو ملی  
 نامک رام واقع اندرون وودہ باولی میں آپ کا قیام مقرر فرمایا۔

شہدہ شہ ۵ حضرت کے پاس انفاس و تقدس صفات کی خیر نواب افضل الدولہ بجاورد کو پہنچی تو بڑے  
 شمس الامر بجاورد امیر کبر کے حسن توسط سے نواب صاحب جموع نے حضرت کی ملاقات کا شرف حاصل  
 اور نہایت احسان کے بعد اورنگ آباد و خجستہ و دیگر بلدہ ہی میں آپ کا قیام مقرر فرمایا۔

جو کوئی ویر گشت: اب کوئی گشت  
 اور جد و جدہ سے بچنے والا

اس کی ملاقات کو کوہ مولیٰ کے طرف تشریف ایا کر مکان نواب رکن الدولہ بجاورد میں کچھ  
 دیر تک ٹہرے ہوئے تھے کہ اس آئنا میں چند امرا شیعہ بعض ملاقات حاضر ہو کر سلسلہ کلام میں پھر اپنے

## نہج کی تعانی کرنے لگے

صبح صادق راست کا ذب فروغ

پیش حق رونق نعی یابد دروغ

پتے فریاد بایم فقیروں سے زبانی باتوں کا اظہار بیکار ہے تم کہتے ہو تو جو لوگ تہلکے اکابر و افاضل ہم مذہب مدفون ہیں اور شخص ادنیٰ جاہل سنت و جماعت سے مدفون ہے ان دونوں کی حالت فقیرانہ بتلا دیتا ہے مصرع آفتاب آمد دلیل آفتاب۔

یہ مسکران میں کے تین شخص متعدد ہوئے اور اپنے کسی مجتہد کی مزار پر آپ کو لے گئے آپ نے ان کو اس قبر کے قریب ٹہلا کر اہل قبر کی حقیقت کا معائنہ کرادیا جس کے سبب سب نخل منفعیل ہو کر اس روز تو چلے گئے مگر دوسرے روز مہتاب کے ٹوکے لاکھ زگر گزارنا چاہے جسکو حضرت نے اصلاً قبول نفرمایا تب ہماری کے خادین یحییٰ و انکسار گزارش کے لئے کہ حضرت اس شیرینی کو پس خوردہ فرماتے تو ہم لوگ تبرک سے فیضیاب ہو کر اپنی عاقبت درست کرتے خادین کی اس استمداد کو ساعت فرما کر حضرت نے ایک گار کے پتھر کے طرف اشارہ کیا اور فرمایا کہ اس پتھر کو اٹھالو و حاضرین دور سے اور لاکھ لڑنے لکھ دیر اس پتھر پر اپنا دست مبارک پہر کر خادین کو عنایت کیا اور فرمایا کہ اسکو توڑ کر کہاؤ حلال شد یہوں نے تبرک کھیا یا تو صری سے زیادہ شیرین پایا۔

اس کرامت کے دیکھنے سے شیعوں نے عقیدہ شیعہ سے باز آئے اور سارے معائب سے آس کے دست مبارک پر تاب ہوئے۔ جاء الحق زهق الباطل ان الباطل کان ذھوقاً کشف قبحہ کی کرامت مشہور ایک روز حضرت مع ایک خادم بیٹے صاحب نامی مالاب میر جلیس کے طرف تشریف فرما تھے کہ راہ میں کسی اہل تشیع کی قبر پر آپ کا گزرا ہوا جس کے گرد حفاظ و غیر ہم کا جم غفیر تھا۔ اپنے زور کرامت خادم پر حالت مراقبہ طاری کر دی۔ خادم کیا دیکھتا ہے کہ قبر میں تمام خنازیر بہرے ہیں جنکی بوسے وہ ٹہید نہ سکا اور بتے کر دی تھے کہ تین روز تک اسی تھے میں بتلا رہا۔

غرض کہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ انچ وقت کے بیچ کامل ہوئے ہیں جن سے دین کو فروغ اور خادین کو الزام کو ذب و دروغ ہوا۔ آپ کا مزار پر اٹھ کر متصل گنبد مولانا مولوی میر شجاع الدین صاحب علیہ رحمۃ الرب اللہ علیہ حیدر آباد

وکن میں موجود ہے۔

مولف کا تخلص علی اکبر لکھنؤیہ | جناب مولف کے جد اعلیٰ انصاریہ **شیخ حقیقت نامہ** رسولِ حضرت  
محمد احمد حسینی ثانی اور نگاہ آبادی نور اللہ مرقدہ بنیاب الہام والیادی نبیرہ حضرت قطب  
خواجہ خواجگان خواجہ بندہ نواز گیسو دراز حسینی رحمۃ اللہ علیہ میں ہے۔

حضرت شاہ حیدر حسینی کو سجادگی گلبرگ کاشغریہ میں سند نشین ہو کر اکیس ہی روز ہوئے تھے کہ سید ابو حسینی صاحب نے ایک رات بطور خفیہ آپ کو قتل کر ڈالنا چاہا۔ اسی رات حضرت خواب میں کاشغریہ لاکر ارشاد فرمائے: تمہیں قہر عقیبی کی سجادگی ابھی رات سرفراز ہوئی۔ کے طرف روانہ ہو جاؤ، اور اس کے ساتھ ہی قدم مبارک رسول مقبولؐ اور ایک پولاد غایت گرما یا درجو بوقت غیبت پادشاہوں کو عالم آباد کرنا تھا اور وہ اسکی برکت سے فتنہ مند اسی رات کو حسب الحکم نواح صاحب شاہ حیدر حسینی نعل سپر باندھ کر گجرات روانہ ہوئے دشمنان کو رنجت کو اصلانہ ہوئی بعد ازاں آپ اور نگ آباد میں مندر نشین ہوئے۔

فناعت کی وہ حالت تھی کہ لوگ نہ ارواں و نہ جسم و دنیا نہ دار لالہ گیزرا نے کہا۔  
ان ناموں کو فقہ اوساکنین نے بغیر خبر و یگانہ ہوشہ صائم و قائم سب سے چونکہ آپ خلوت پس  
العلیٰ ہمیشہ اہل دنیا سے احتراز فرما کر گوشہ نشین رہا کرتے تھے۔ ایک روز سید وائس قدس  
مدنیہ منورہ سے حسب فرمان واجب الازعان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم شاہ حیدر زینبی  
تشریف لائے اور اس حکم سے فرما کر فرمایا کہ حضرت حبیب رب العزت والقد  
سب در گوشہ نشینی بہر وادارے کو ہمارے حق نیابت علیٰ ہر کر و پس اوسی روز سے آپ  
نایب رسول اللہ قرار پایا۔ اور گوشہ نشینی جو کر کوگوں کو فیضیاب فرمانے لگے۔

بزرگوار کلام ہر سال حج کرنا مشہور بات ہے کہ بروز پنجشنبہ بظاہر اور رنگ آباد ہی میں ہوتے مگر بزرگ حاج بیت عشق کے ساتھ زیارت خانہ کعبہ میں شریک رہتے۔

نیز که در عرض پیرامون کشاید امانت خدایت نامحکمانه بپوشید و سرگردانان او را که در تفرقه حاکمان



پانی جلنے کا تیسرا پہنہ حوض میں پانی آنے کا نہ پہرہ شدگی خدمت میں جا کر اٹھا دیا۔  
 ہر تیار ہو چکی ہے پہنہ حضرت کے حوض میں پانی چھوڑا ہوا۔ اور وہ حضرت انتظار میں رہا۔  
 فرما رہے اور وہ شاہ صاحب بھولے سے پہلے پہنہ حوض میں پانی چھوڑ دے۔ جب عرصہ ہو تو  
 پیروم شدنے خادمہ واد فرمایا کہ دیکھ کیا باجر ہے۔ خادمہ نے جو کچھ دیکھا عرض کر دیا یہ سنتے ہی حضرت  
 نشان جلدی ارشاد فرمایا اب ان کے حوض میں پانی نہیں گرسے گا، کہ ساتھ ہی وہ ان پانی بند ہو گیا۔ شاہ جو  
 بہت کچھ تیرن کی مگر یک بھی کار آمد نہ ہوئی۔ جب حضرت کے خادمہ نے شاہ صاحب کو اس کراہد  
 سے مطلع کیا تب شاہ صاحب اپنی خطا اور غفلت پر سخت ناوم ہو کر مجدد عج واکسار جہاں حضرت اچھد  
 ہوئے اور بہت معذرت کی۔ چونکہ شاہ صاحب عدوہ مرید اور مقصد ہونے کے حضرت کے جو شیر فرادہ  
 وادو تھے اب سبے بمقتضائے مصرع۔ چوباز آمدی باجرے وروشت۔

معاف تو فرمادیا جس سے پانی کی آمد ہو گئی مگر چشم عبرت میں کسلے اس میں جاذبہ کو مجبور  
 (هذا عذاب فرات) سائنغ نشر ابد و هذا مبعج اجاج کا منظر نابایا  
 سے یوں فرمایا تمہارا سے اس پانی تو جاری ہوگا مگر ہمارے عیان اور تہند  
 برو و مزہ کا فرق رہے گا، آجنگ و و فرق چلا آتا ہے کہ اورنگ آباد میں گیت  
 حضرت شاہ حیدر بزرگ کے حوض کا پانی بہ نسبت حوض تکیہ شاہ علی نہری شیریں ہے۔ اس بارے  
 او صاحب بقب نہری لقب ہوئے۔

کا نقشہ پور شاہ کدے نو ایک روز شاہ عالمگیر روپہ اشرافیوں کی تہنیتیوں اور کسوی موضع کی سند مذکور  
 رمت ہوئے۔ حضرت نے سند چاک کیا اور حوض میں ڈال کر فرمایا اللہ کی سند ہو جس سے  
 تمہاری سند کس کام کی، اور تہنیتیوں پر ہاتھ رکھا تو اشرافیوں کی تہنیتیوں سے خون اور روپیوں کی تہنیتی  
 پیا جاری ہو گیا۔ ارشاد ہوا یونظلم کا یہ تہنیتیوں کو کون و سزا دے یہ فقیر اس کا بوجھ اٹھا نہیں سکتا  
 شاہ عالمگہ نے عرض کی کہ حضرت اس خادمہ سے کوئی خدمت لینا میری سفاکت ہو۔ ارشاد کیا  
 اور مارا تشریف نہ لایا کہ تمہارے آنے سے ماہ ماہ۔

دوسرا اپنی فلم رو میں یہ حکم جاری کر دو کہ کوئی قریب مسجد کے روشن چو کہ  
بل نہ آوے، اس لہذا وہاں تک ظہور چلا آئے جو اظہر من الشمس۔

ایک روز حضرت مع حادین قحمن مسجد میں شریف رہے تھے۔

روازہ بند فرمایا۔ تھوڑی دیر بعد برآمد ہوئے تو آب کے کپڑے تر بنے اور پانی ٹپک رہا تھا۔ نماز میں  
تباہی ستہ استفسار کئے تو فرمایا ایک سوداگر اسباب تجارت لیکر حجاز پر جا رہا تھا غلام مولج سے قریب  
دعویٰ ہو جائے ایسی حالت میں بعد اضطراب مجھے بھارا اسلئے میں جا کر اس کے حجاز کو لے آیا بشع

عفی القذیر لا ولیاء قد ساء فی غیرہم امانت الہا لا توف

دین نے حسب فرمان پانی کو دامن سے پھوڑ کر چکھنا تو بالکل گہرا اور یاکا پانی تھا۔ بعد وہ اپسی سوداگر نڈو و شہر  
ہوا اور جنبہ پوری سرگزشت بیان کی۔

دو۔ عتادہ دینا کوئی خادم پیشہ کی مولیٰ حضرت کے یہاں امانت رکھا اور بھول کر کہیں چلا گیا۔ اتفاقاً دوا  
کے بعد جب خاتقاہ میں حاضر ہوا اور حضرت کی قدسوی شرف حاصل کیا تو ارشاد ہوا دایا ہا تھا رسی امانت موجود ہے  
اتنے روز سے کہاں گئے تھے، خادم مذکور نے عرض کیا پروم شد غلام کو یا وہ نہیں رہا اور اب تو وہ سو کہہ سکے  
پرین ہو گئی ہوں گے۔ جب حضرت نے اندر سے منگوایا تو اعلان کہا کلان تر وازہ تھے۔

کارماکان را قیاس از خود گیر اگر چیک باشد فوشت شیر و شیر

اورنگ آباد آتے وقت جو آپ کو خواجہ بندہ نواز رحمۃ اللہ علیہ سے قدم مبارک انحضرت  
زہبے تھے۔ بلوایون نے ان کو آپ سے چہین لینا چاہا۔ آپ انہیں پساکرنے فرمایا۔ دیکھ قدم مبارک مانی  
کھے جاتے ہیں تو بجائیں تو ہمارے ہیں تمہارے ہیں، جب پانی پر پہنچے گئے تو تیرنے لگے  
امت سے سارے کشر سرنگون ہو کر قدموں پر گر پڑے اور نائب ہو کر حضرت کے ہاتھ رجعت کی۔

العبد المذنب

اس قسم کی اہمیت سی کہ اتنی ہیں جو بخت طالت مخفیہ لکھی گئیں۔

محمد عبد الرزاق

چنانچہ اسکا ثبوت تاریخ پھر لادیا میں موجود ہے۔